السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تھوڑا عرصہ ہوا میں نے داڑھی رکھ لی ہے 'فرض نمازیں ادا کرتا ہوں اور سنت نبوی پر عمل کرتا ہوں 'ہمارے گاؤں میں سنت پر عمل کو دین میں سختی قرار دیا جاتا ہے ان کا جواب دیا جائے تو کہتے ہیں :

(ھلک المتنطعون)

''غلو کرنے والے تباہ ہوگئے۔''

حدیث میں غلو کرنے والوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ کیا سنت پر عمل کرنے کو تشدد کہا جاسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو حق کی ہدایت دی اور اس کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو اس پر عمل کرنے کی توفیق دی۔ جو شخص آپ پر اعتراض کرے اسے بتائیں کہ دین نرمی اور آسانی والا دین ہے اور تنطع سے مراد تکلف اور غلو ہے اور غلو تب ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے شرعی کام سے تجاوز کرکے زیادہ کام کیا جائے اور آپ نے شرعی عمل پر اضافہ نہیں کیا 'بلکہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے عمل پر پابندی اختیار کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ